"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماہنامہ خدام الدین لاہور

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

3
1981

امان 1360 ہش

مارچ 1981

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

-- امان ۱۳۶۰ ہش

-- مارچ ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ..... پانچ روپے

فی پرچہ ..... پچاس پیسے

بیرونی ممالک (بحری ڈاک) ایک پونڈ

" " (ہوائی ڈاک) تین پونڈ

ترتیب

-- حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اداریہ ۲

-- حاصل مطالعہ ۵

-- تحریک جدید ۷

-- کاروانِ اسلام مرتبہ ابوالاقبال ۱۰

-- فضل عمر فاؤنڈیشن کا اعلامیہ ۱۵

-- کیفیت ادراک نظم ۱۹

-- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۲۰
حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

-- اشتہارات ۲۱ تا ۲۴

-- پبلشر ..... عبداللطیف

-- پرنٹر ..... سید عبدالحی

-- مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

-- مقام اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید
دفتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

-- تاریخ اشاعت ..... ہر ماہ کی دس تاریخ

-- فرنٹیئر ۶۷۸

-- رجسٹرڈ نمبر ایل ۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۔۔ امان ۱۳۶۰ ہش
۔۔ مارچ ۱۹۸۱ء

اداریہ

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

صدیاں آتی ہیں اور صدیاں گزر جاتی ہیں اور کوئی صدی محض وقت کے تصور سے کسی دوسری صدی سے ممتاز نہیں ہوتی۔ بالکل اسی طرح جس طرح ہر انسان دوسرے انسان کے برابر ہے یعنی انسانیت کے لحاظ سے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ انسانوں میں ممتاز اور معزز وہ انسان ہے جس میں تقوےٰ ہو جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق زندگی گزارتا ہو۔ جو ایسے افعال و اعمال کرتا ہو جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں اور دنیا کو مفید۔

بالکل اسی طرح صدیاں تو برابر ہیں لیکن صرف وقت کے لحاظ سے۔ کام کے لحاظ سے جو صدی زیادہ بہتر افعال و اعمال کی حامل ہوگی جس میں اسلام کی سربلندی کی زیادہ کوششیں کی گئی ہونگی جو صدی انسانوں کی بہتری کے پروگرام کی حامل ہوگی۔ وہ صدی یقیناً دوسری صدیوں سے ممتاز ہوگی۔ اور پھر یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ معزز ہوگی

پچھلی صدی میں تکمیل اشاعت اسلام کی بنیاد پڑی اور یہ کام آہستہ آہستہ شروع ہو کر تیز رفتاری حاصل کرتا گیا اور اس نے آہستہ آہستہ ساری دنیا کو اپنا احاطہ کار بنا لیا۔

جن لوگوں نے یہ کام کرنا تھا ان کے لئے مندرجہ ذیل شرائط رکھی گئیں۔

شرائط بیعت سلسلہ احمدیہ

اوّل :۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کر لیوے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوم :۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے :

سوم :۔ یہ کہ بلا ناغہ پنج وقت نماز موافق حکم خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔

چہارم :۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم :۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عُسر و یُسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا بہر حالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائیگا

ششم :۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو کلّی اپنے اوپر قبول کرے گا اور قال اللہ و قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم :۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو کلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خُلقی اور حلیمی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم :۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز تر سمجھے گا۔

نہم :۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی

خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دہم:۔ یہ کہ اس عاجز سے عقدِ اخوت محض للہ باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقدِ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

جن لوگوں نے ان شرائط کی پابندی کا عہد باندھا وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پیرو کہلائے۔ ان کو "احمدی مسلمان" کا نام دیا گیا۔ یہ شرائط پیش کی تھیں حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اور اپنے پیروکاروں کا نام احمدی اس لئے رکھا کہ حضور کے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک نام احمدؐ تھا اس بابرکت نام کی وجہ سے وہ احمدی کہلائے۔

ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہم احمدی ہیں۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانی سلسلہ احمدیہ کے پیرو ہیں۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے غلام۔ قرآن کریم ہماری کتاب ہے اور جس مقدس شخص پر قرآن کریم نازل ہوا وہ ہمارا نبی اور رسول ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو دی گئی ہدایات ہی آخری ہدایات ہیں۔ جو نہ کبھی منسوخ ہونگی اور نہ ان میں کبھی ترمیم ہوگی۔

اے خدا تو ہمیں ان دس شرائط پر پوری طرح اور دل کی گہرائیوں سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

قربانی کا عہد:۔

احمدیہ جماعت نائیجیریا نے حال ہی میں اپنا ۳۱ واں جلسہ سالانہ منعقد کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک کے کونے کونے سے ہزاروں افراد نے اس جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ نائیجیریا کی حدوں کے ساتھ لگتے ہوئے دوسرے ممالک کے احباب بھی خاصی تعداد میں تشریف لائے۔

اس موقعہ پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ نے جو پیغام جلسہ کے لئے ارسال فرمایا۔ اس میں سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا کہ ہر احمدی اپنے قربانی کے معیار کو بلند سے بلند تر کرے۔ حضور نے فرمایا:۔

"میری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے کہ یہ صدی انشاء اللہ علیٰ اسلام کی صدی ہوگی اس صدی میں اسلام اپنے نور حسن اور خوبصورتی و احسان کے ساتھ دنیا کے دلوں کو خدا اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے خدا کے فضل سے جیت لیگا

(باقی دیکھیں ص ۱۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حاصلِ مطالعہ

۰۔ اسلام اور غلامی

مغربی عیسائی مصنفین کا یہ شیوہ رہا ہے کہ ہر بُری بات کو اسلام کی طرف منسوب کرکے اس کی اتنی تشہیر کرتے ہیں کہ عام قاری اس کو سچ سمجھنے لگتا ہے۔ اسلام نے غلامی کی لعنت کو دنیا سے کلیتہً مٹانے کے سلسلہ میں جو تعلیم دی اور جو جدوجہد کی وہ تاریخ کا سنہری باب ہے۔ لیکن مغربی مصنفین نے اسلام کو بدنام کرنے کے لئے افریقہ میں غلامی کے فروغ کا سارا الزام اسلام کے سر تھوپ دیا جبکہ حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے۔ جناب ڈڈلے اسٹیمپ اپنی کتاب "افریقہ" میں لکھتے ہیں:۔

"تخمینہ کیا گیا ہے کہ صرف فرانسیسی مقبوضات سے تین صدیوں کے اندر ایک کروڑ بیس لاکھ غلام حاصل کئے گئے۔ اور اس سے پچھلے علاقوں میں پرتگالیوں نے جو غلام حاصل کئے وہ اس سے کئی گنا زیادہ ہیں۔ اگر پرتگال کے حاصل کردہ غلاموں کی تعداد ایک کروڑ ستر لاکھ فرض کی جائے تو مجموعی تعداد تین کروڑ ہوتی ہے۔"

۰۔ فرعون کی غرقابی

حضرت موسےٰ علیہ السلام جب فرعون کے نرغہ سے نکل کر بحیرۂ احمر کے کنارے پر پہنچے تو فرعون ان کے تعاقب میں نکل پڑا۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے مدوجزر کے وقت کی اطلاع دے کر معجزانہ طور پر فرعون سے بچا لیا جبکہ فرعون سمندر میں غرق ہو گیا۔

مدوجزر کی کیفیت کے بارے میں نپولین کے مشہور سوانح نگار ایمٹ اپنی معروف کتاب "نپولین کی زندگی" میں لکھتے ہیں:۔

"ایک دن نپولین اپنے چند جاں نثاروں کے ہمراہ بحیرہ احمر کے اس مقام کی سیاحت کو نکلا جس کے متعلق یہ روایت چلی آرہی ہے کہ تین ہزار سال پیشتر یہاں سے آلِ اسرائیل گزرے تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت سمندر جزر میں تھا اور
اس کی تہ خشک ہو رہی تھی نپولین
اور اس کے ساتھی ہموار ریت کے
اوپر گھوڑے دوڑاتے ہوئے
ایشیا کے ساحل پر جا پہنچے۔ وہاں
چند دلچسپ چیزوں نے نپولین کی
پوری توجہ کو اپنی طرف مبذول کر لیا
اور وہ ان کے متعلق باتیں کرتا رہا۔
حتیٰ کہ شام ہو گئی۔ جب اس نے واپسی
کا عزم کیا تو شفق غائب ہو چکی تھی۔
اور ہر طرف اندھیرا چھا چکا تھا۔
تاریکی کی وجہ سے پارٹی راستہ
بھول گئی وہ ریگ زاروں میں راستہ
تلاش کر رہے تھے کہ بحیرہ احمر میں
لہر اُمڈ آئی اور پانی تیزی سے ان
کے گرد گھومنے لگا۔ رات تاریک تر
ہوتی جا رہی تھی۔ اِدھر لہر ہر لمحہ اونچی
ہو رہی تھی۔ بڑھتے ہوئے پانی میں
گھوڑے بہت مشکل سے چل رہے
تھے۔ پانی ان کی رکابوں تک پہنچ
چکا تھا تباہی یقینی نظر آ رہی تھی۔
اس نازک صورت میں نپولین اپنی
مخصوص حاضر دماغی اور فیصلہ کی تیزی
سے جو ہمیشہ اس کے کام آئی۔ اپنے
آپ اور ساتھیوں کو بچا کر لے
جانے میں کامیاب ہو گیا۔ بڑھتے ہوئے
سیل میں جبکہ پانی گھوڑوں کے
سینوں تک پہنچ چکا تھا۔ وہ بڑی دقت
سے آدھی رات کو ہانپتے کانپتے
ساحل افریقہ پر لوٹے۔ اس ساحل پر جب
لہر مد پر ہوتی ہے۔ تو پانی ۲۲ فٹ
تک چڑھ آتا ہے۔ نپولین نے واپس
آ کر کہا

"اگر میں آج فرعون کے حشر سے
دوچار ہو جاتا تو ساری عیسائی دنیا کے
پادریوں کے ہاتھ ایک شاندار موضوع
آ جاتا۔"

(Abbots Life of
Napoleon Chapter 12
Page 97)

تحریک جدید کا انگریزی حصّہ

سکولوں اور کالجوں کے نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ بہت سے فیل ہونیوالے طلباء و طالبات انگریزی مضمون میں کمزور ہونے کی وجہ سے فیل ہوتے ہیں۔ تحریک جدید کا انگریزی حصہ طلبا و طالبات کو نہ صرف انگریزی پڑھنے اور لکھنے میں سہولت فراہم کریگا اور انکی قابلیت کو بڑھائیگا بلکہ اس کے ساتھ ہی دینی واقفیت میں بھی اضافہ کرے گا اور جماعت کی کارکردگی سے آگاہ رکھے گا۔

مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید

حال ہی میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ انگلستان۔ یورپ۔ مغربی افریقہ۔ کینیڈا اور امریکہ کا طویل دورہ کرکے واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ نے اس دورے پر روانگی سے قبل اور اس دورے کے دوران بھی اپنے اس دورے کا مقصد احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات اور اسلام کی صحیح تعلیم کی توضیح و تشریح کرتا بیان فرمایا ان ایام میں آپ نے متعدد پریس کانفرنسوں اور انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کے ذریعہ یہ بات کھولکر بیان فرمائی کہ اسلام اپنی حسین تعلیم سے لوگوں کے دل جیت رہا ہے۔ اور اگلی صدی میں دنیا کا معتدبہ حصہ (جسے ایک رنگ میں ساری دنیا ہی کہہ سکتے ہیں) اسلام کی آغوش میں آجائے گی۔

یوں تو کئی سکولوں۔ ہسپتالوں اور مساجد کی بنیاد رکھی یا افتتاح فرمایا۔ لیکن جس مسجد کا سنگ بنیاد خاص طور پر قابل ذکر ہے وہ ہے پیڈرو آباد سپین کی مسجد۔ سپین میں گزشتہ پانچ سو سال سے نہ کوئی مسجد بنی ہے۔ اور نہ ہی اسلام کا کوئی اور نشان ظہور پذیر ہوا ہے۔ اس لحاظ سے یہ مسجد جس کا سنگ بنیاد ۹ اکتوبر کو رکھا گیا وہ ایک ایسی تاریخی مسجد ہے جس کی اہمیت وقت کے گزرنے سے بڑھتی ہی جائے گی انشاء اللہ۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، یہ دورہ انگلستان یورپ مغربی افریقہ۔ کینیڈا اور امریکہ کے ممالک پر مشتمل تھا۔ لیکن احمدیہ جماعت صرف انہی ممالک میں نہیں بلکہ دنیا کے بہت سے دیگر ممالک میں بھی قائم ہے۔ اور شب و روز تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن میں مصروف ہے۔

یہ سب کچھ کیونکر ہوا اور ہو رہا ہے۔

۱۹۰۲ء میں حضرت بانی جماعت احمدیہ نے شدت کے ساتھ اس خیال کا اظہار فرمایا تھا کہ دنیا بھر کے ممالک میں تبلیغی لٹریچر کی تقسیم کا انتظام ہونا چاہیئے۔ مزید حضور نے فرمایا کہ

"ہمارے اختیار میں ہو تو ہم
فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ
کے سچے دین کی اشاعت کریں اور
اس ہلاک ہونے والے شرک اور
کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے
لوگوں کو بچالیں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں
انگریزی زبان سکھادے۔ تو پھر ہم
خود پھر کر اور دورہ کرکے تبلیغ
کریں۔ اور اس تبلیغ میں زندگی ختم

کردیں خواہ مارے ہی جائیں۔"

سنہ ۱۹۳۴ء میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ
کے فرزند موعود نے تحریک جدید شروع کی۔ اس کے
متعلق فرمایا۔

"ہمارا فرض ہے کہ ہم دنیا میں
نئے نئے راستے تلاش کریں اور
نئے نئے ممالک میں جاکر تبلیغ کریں۔
ہمیں کیا معلوم ہے کہ کہاں لوگ
جوق در جوق داخل ہوں گے۔"

یہ دراصل اس خواہش کی تکمیل تھی جو حضرت
بانی سلسلہ احمدیہ نے ان الفاظ میں کی تھی۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ تمام
روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں
میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا
ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں
توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں
کو دین واحد پر جمع کرے۔"

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فرزند موعود
نے نوجوانوں کی توجہ خاص طور پر تبلیغی کوششوں کی
طرف مبذول فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔

"میں جماعت کے نوجوانوں کو توجہ
دلاتا ہوں کہ وہ تحریک جدید کی اہمیت
کو سمجھیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے
جو عظیم الشان ذمہ واریاں ان پر
عائد ہوتی ہیں ان پر غور کریں وہ اس
بات کو اپنے ذمہ لیں کہ انہوں نے
ہر ممکن طریقہ سے اس اگلے دور
کو کامیاب بنانا ہے۔ اور اس کے
لئے انہیں کتنی ہی قربانیاں کرنی
پڑیں وہ ضرور کریں گے۔"

حضور نے فرمایا:۔

"جہاں تک تحریک جدید کے کاموں
کو چلانے کا سوال ہے۔ جماعت نے
اس معاملہ میں بے نظیر قربانی پیش
کی ہے۔ اور ہر قربانی کا یہ نتیجہ ہوتا
ہے کہ انسان کو آئندہ اس سے بڑھ
کر قربانی کرنے کی توفیق عطا کی جاتی
ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے
کہ مومن کی قربانی اس بیج کی طرح ہوتی
ہے۔ جو پھلتا پھولتا اور بار بار پھل
لاتا ہے۔ اگر ایک شخص اخلاص کے
ساتھ تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے
اور اسے قبول کر لیتا ہے تو اس کا
نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ آئندہ اسے
پہلے کی نسبت زیادہ قربانی کرنے
کی توفیق ملے۔"

اس زمانے کی ضرورت کے مطابق قربانی کرنے
کے سلسلہ میں فرمایا۔

"میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن
سے میں آپ کو اس نئے دور کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہمیت پر آگاہ کر سکوں۔ یہ طاقت
خدا تعالیٰ کے سوا کس کو ہے کہ
وہ دلوں کو بدل دے۔ مگر میں اپنے
ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں آپ کو
توجہ دلاتا ہوں کہ ان بدلتے ہوئے
حالات کے مطابق قربانی کریں۔ ہم
اب قربانی کے اس دور میں سے
گزر رہے ہیں کہ ہمیں اپنا سب کچھ
قربان کرنا پڑے گا۔ بیسیوں آدمی
ہمارے باہر جا چکے ہیں اور جا رہے
ہیں عنقریب یہ مجاہدوں کی جماعت
سینکڑوں تک پہنچنے والی ہے۔ ان
کی قربانیاں ہم سے زیادہ ہیں۔ کیا
ہم انہیں ان سامانوں سے محروم کر
کر دیں گے۔ جن کے بغیر وہ دشمن کا
مقابلہ نہیں کر سکتے کیا ہم ان سے
یہ کہیں گے کہ اذھبوا انتم
وربکم فقاتلوا انا ھھنا
قاعدون"

اللہ تعالیٰ کے فضل اور ان قربانیوں کے
نتیجہ میں اب دنیا کے کونے کونے میں تبلیغ اسلام کا
کام جاری ہے۔ اسلامی لٹریچر تقسیم ہو رہا ہے۔ مساجد
بن رہی ہیں۔ غیر مسلم حلقہ بگوش اسلام ہو کر اللہ تعالیٰ
کی وحدانیت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
رسالت پر ایمان لا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی حمد
کر رہے ہیں۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیج رہے ہیں۔ ہسپتال جسمانی صحت کا سامان
مہیا کرنے میں مصروف ہیں۔
غرضیکہ اسلام کی خدمت کے ہر پہلو کو پیش
نظر رکھ کر دن رات مساعی جمیلہ بروئے کار لائی
جا رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق دے کہ وہ
اپنی ہمت اور مقدرت کے مطابق تبلیغ اسلام
میں مصروف ہو جائے کہ یہ زمانہ اسلام کا
ہے اور یہ صدی غلبۂ اسلام کی ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

حال ہی میں محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب (نوبل انعام یافتہ) کو برلا ایوارڈ کے لئے ہندوستان میں مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ ۹ جنوری کو بمبئی میں آپ کی خدمت میں یہ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ یہ ایوارڈ حاصل کرتے ہوئے محترم ڈاکٹر صاحب نے فرمایا انعام تو مجھے بہت سے ملے ہیں لیکن یہ ایوارڈ خلوص دل کی وجہ سے بہت ہی قابل قدر ہے۔

مکرم سیکرٹری صاحب انڈین فزکس ایسوسی ایشن نے استقبالیہ میں کہا کہ محترم ڈاکٹر سلام صاحب ایک فقید المثال انسان ہیں۔ اور آپ کی یہ خوبی ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ آپ دو دنیاؤں کے باشندے ہیں۔ آپ نے انکشافات کا بھی انکشاف کیا کہ دنیا کے دو بڑے سائنسدانوں نے محترم ڈاکٹر عبدالسلام کو خفت کی نظروں سے دیکھا تھا لیکن ڈاکٹر صاحب موصوف نے ثابت کر دیا کہ اللہ تعالیٰ نے جو صلاحیتیں انہیں عطا فرمائی ہیں ابھی

مرتبہ ابو الاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

غانا:۔

مغربی افریقہ میں غانا کی احمدیہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ اس ترقی کا خوبصورت اور دلپسند پہلو یہ ہے کہ اب یہ بات عوام اور حکومت شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ عقائد کی بات تو الگ رہی اخلاقی حالت سدھارنے کا کام غالباً صرف اور صرف احمدیہ جماعت ہی کر سکتی ہے۔ صدر مملکت نے غانا کی جماعت کے گزشتہ جلسہ کے موقعہ پر جو پیغام دیا اس میں اس بات کا خاص طور پر ذکر ہے۔ اس پیغام کا انگریزی متن تو گزشتہ ماہ شائع کر دیا تھا اس دفعہ اس کا اردو ترجمہ بھی شائع کیا جا رہا ہے:۔

غانا کی احمدیہ جماعت کے امیر و مبلغ انچارج صاحب مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب نے وہاں کے ۵۵ ویں جلسہ سالانہ (جو دس جنوری ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا) کی رپورٹ ارسال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس جلسہ میں حاضری تقریباً ۴۰ ہزار تھی۔ اس حاضری سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں جماعت کے افراد کی تعداد اب لاکھوں تک پہنچ چکی ہے الحمدللہ

صدر مملکت ہز ایکسی لنسی ہلا لیمان صاحب کا پیغام درج ذیل ہے:

"السلام علیکم

۵۵ ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر میں اپنی طرف سے اور غانا کی حکومت کی طرف سے آپ کے لئے نئے سال کی خوشیوں اور اس جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ آپ کا یہ اجتماع سالٹ پانڈ کے تاریخی شہر میں ہو رہا ہے۔ اور اس میں بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوتے ہیں جو کہ مختلف عقیدے روایات اور امن محبت اور برادرانہ ہم آہنگی کے مشترکہ بندھنوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اور اس موقعہ پر نہ صرف اپنی جماعت کی روحانی ترقیات کے لئے بلکہ خصوصاً اہل غانا اور عموماً عالم انسانیت کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس لئے مجھے اس امر میں کوئی شبہ نظر نہیں آتا کہ آپ کی کامیابی نہ صرف آپ کی جماعت کے افراد، آپ کے عزیز و اقارب بلکہ درحقیقت تمام اہل غانا کے لئے خوشیوں امن آزادی اور اخلاقی اقدار کے استحکام کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجب ہوگی۔ میں آپ کی کوششوں میں آپ
کی کامیابی کی دعا کرتا ہوں۔ بحیثیت ایک
منظم مذہبی تنظیم کے آپ کی جماعت اخلاق عالم
ذاتی نظم و ضبط اور دیانتداری کے اعلیٰ
معیار پر استوار ہے۔ آپ کی حیثیت اس
لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اور آپ اس کے
ذریعہ سے ہم وطنوں کی زندگیوں پر مثبت
اثر ڈال کر انہیں کارآمد ذمہ دار شہری بنا
سکتے ہیں۔

اس نئے سال کے آغاز پر آپ کا ایک
اہم کام یہ ہونا چاہیئے کہ آپ ایسے ذرائع
تلاش کریں۔ جن کے ذریعہ سے ہمارا
معاشرہ بدل سکے۔ آپ اس سلسلہ میں
مثال بن سکتے ہیں اور اس طرح سے اس
کام کو پورا کرنے میں ممد و معاون بن سکتے
ہیں جس کے بارے میں میں نے پہلے
کئی بار کہا ہے کہ معاشرے کی اخلاقی
اقدار کی تعمیر نو کی جائے۔ اس وقت
صورت حال یہ ہے کہ ہمارے معاشرے
کے بہت سے لوگ اپنی روایات اور
ثقافتی اقدار کو ترک کر رہے اور سماج
دشمن حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں۔
اس عالم میں آپ جیسی تنظیموں کا یہ فرض
ہے کہ آپ اپنی کوششوں میں تیزی پیدا
کریں۔ اور فرد اور معاشرے کی اخلاقی
اخلاقی حالت کو سدھارنے کی کوشش
کریں۔

چونکہ آپ کے لئے صرف یہی کافی نہیں
ہے کہ آپ صرف روحانی حالت کی بہتری
کی طرف توجہ دیں۔ اس لئے آپ پر زیادہ
وسیع اور زیادہ ثواب حاصل کرنے کی
ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ آپ اپنے
ہم وطنوں کو بہتر طور پر متاثر کریں۔ جماعت
احمدیہ نے تعلیمی اداروں۔ ہسپتالوں۔
اور زرعی میدانوں میں خدمت کرکے
روحانی اور انسانی اقدار کی جو سنہری مثال
قائم کی ہے۔ آپ اس کے ذریعہ اہل وطن
کی حالت کو بہتر بنائیں۔

میں بڑے فخر سے اس کارآمد گفتگو
کو یاد کرتا ہوں جو کہ آپ کی جماعت کے
سربراہ اعلیٰ کے ساتھ میں نے اس وقت
کی تھی۔ جبکہ انہوں نے پچھلے سال ہمارے
ملک کا دورہ کیا تھا۔ اور خصوصی طور پر
یہ بات کہ انہوں نے امن سماجی استحکام
انصاف۔ مساوات۔ نظم و ضبط اور برداشت
جذبات کے لئے اپنی فکرمندی کا اظہار
کیا تھا اس لئے میں امید کرتا ہوں اور میرا
اعتماد ہے کہ آپ لوگ اپنے اجلاس
کی کارروائیوں میں آئندہ چند روز کے
دوران اپنی ان تعلیمات پر اپنی توجہ مرکوز

رکھیں گے جو کہ اخلاق اقدار کی بلندی
پر زور دیتی ہیں۔ اس سے آپ کے تمام
ارکان اور تمام اہل تما کو فائدہ حاصل
ہوگا۔

آخر میں میں ایک بار اپنی اس سب
سے بڑی خواہش کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ خدا
کرے کہ آپ کا یہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے
کامیاب ثابت ہو۔"

سوئٹزرلینڈ:-

مکرم نسیم مہدی صاحب نے اطلاع دی ہے
کہ سوئس ٹیلیویژن نے پہلی بار ۲۱ جنوری بروز بدھ
جماعت احمدیہ کے بارے میں ایک نہایت شاندار
اور تفصیلی پروگرام نشر کیا۔ اس میں حضرت بانی سلسلہ
عالیہ احمدیہ کی بڑی نمایاں تصاویر دکھائی گئیں۔ اس
کے علاوہ حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت
حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر
بھی سکرین پر دکھائی گئیں۔

اس تفصیلی پروگرام میں جماعت احمدیہ کی
تاریخ مرکز میں اور مستقبل کے پروگراموں
کا ذکر کیا گیا کہ اس پروگرام میں سوئٹزرلینڈ کے
مقامی احمدی احباب ڈورخ الحاج رفیق چانن اور
مسز سعیدہ ہیزل کے مختصر انٹرویو بھی نشر کئے گئے
جماعت احمدیہ کا شائع کردہ جرمن ترجمہ قرآن اور دیگر
مطبوعات خصوصاً اسلام اور عیسائیت کے موضوع
پر کتب مسیح کا سفر کشمیر دکھائی گئیں۔ عید الاضحیٰ کی
نماز اور ایک تقریب نکاح بھی دکھائی گئی۔

آخر میں پروگرام کو پیش کرنے مکرم شیخ ناصر احمد
صاحب سے متعدد سوالات کئے۔ یہ سوالات اسلام
اور احمدیت کے بارے میں تھے۔ اس کے علاوہ اسلامی
آداب کے بارے میں سوالات کئے گئے جن
کا مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے مدلل و جامع
جواب دیا۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ جماعت احمدیہ
کے بارے میں ایک مستقل پروگرام ٹی وی
سے نشر کیا گیا ہے اور کال ۲۳ منٹ تک
ٹی وی سکرین پر جماعت احمدیہ اور اس کی
اسلامی خدمات کا چرچا ہوتا رہا ہے الحمد للہ
ثم الحمد للہ۔

فجی:-

جزائر فجی میں احمدیہ جماعت کے گیارھویں
جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت امام
جماعت احمدیہ نے جو پیغام ارسال فرمایا اس
کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ
نے فرمایا:

"برادران جماعت ہائے احمدیہ فجی
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی
ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر
رہے ہیں۔ اور یہ جلسہ آپ کی نئی تعمیر شدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد میں ہو رہا ہے میری دعا ہے
کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو اور
نئی تعمیر شدہ مسجد کو ہر اعتبار سے
آپ کے لئے اور اسلام کے لئے
مبارک ثابت کرے۔

یہ نئی مسجد فجی میں جماعت احمدیہ
کی ترقی اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت
کا ایک مرکز بنے۔ اور آپ کا یہ
جلسہ سالانہ آپ کے ایمان و اخلاص
میں اضافہ کا موجب بنے اور آپ
کی دینی تربیتی اور تبلیغی ذمہ واریوں
کی ادائیگی کا ایک اہم ذریعہ ثابت
ہو آمین۔

ہمیں یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ
اب ہم پندرھویں صدی ہجری میں
قدم رکھ رہے ہیں۔ یہ صدی انشاء اللہ
غلبۂ حق کی صدی ہوگی۔ یہ صدی
حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وہی
اکس بشارت کو پورا کرنے والی
صدی ہوگی۔

"یقیناً سمجھو کہ ..... اب زمانہ
اسلام کی روحانی تلوار کا ہے ...
عنقریب اس لڑائی میں دشمن ذلت
کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح
پائے گا ..... میں دیکھتا ہوں کہ
آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار
ہیں۔" (آئینہ کمالات اسلام)

لیکن ہر بشارت اپنے ساتھ نئی
ذمہ واریاں بھی لاتی ہے۔ اور نئی قربانیوں
کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ پس میرا پیغام
آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرتے ہوئے اور کثرت
کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے نئے
عزم کے ساتھ اس صدی کے آغاز میں
اسلام کے لئے اپنی قربانیوں میں نمایاں
اضافہ کریں اور اپنی اولادوں میں بھی
یہی جذبہ پیدا کریں۔ اور آپ سب
اس یقین پر قائم رہیں کہ ہمارا قادر و
توانا خدا بڑی قدرتوں کا مالک ہے
وہ ہماری حقیر مساعی کو اپنی برکتوں سے
نوازتے ہوئے ضرور اسلام کو غلبہ
عطا فرمائے گا۔

والسّلام

مرزا ناصر احمد

.....

لنڈن:

لنڈن میں تربیتی کلاس کا جو آغاز کیا گیا ہے
وہ نہایت بابرکت ہے۔ احباب کی دلچسپی بڑھ رہی
ہے۔ اور خدا کے فضل سے اس کے نتائج نہایت
خوشکن ہیں۔ اس دفعہ بیس ممالک کے نمائندگان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے شرکت کی۔ اختتامی ڈنر کے موقعہ پر محترم
ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے جو نوبل انعام یافتہ
ہیں خطاب فرمایا۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے احباب
جماعت کو اس بات کی تلقین کہ وہ باقاعدگی کے
ساتھ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ
بنصرہ العزیز کو دعا کے لئے خط لکھتے رہا کریں۔
انہوں نے احمدی طلباء کو توجہ دلائی کہ وہ اپنے
اپنے گھروں میں پڑھائی پر توجہ دیں۔ اس موقعہ پر
حضرت امام جماعت احمدیہ نے جو پیغام ارسال فرمایا
تھا وہ ماہنامہ تحریک جدید کے گزشتہ شمارہ
میں شائع ہو چکا ہے۔

نائیجیریا:۔

وہ بات جو اسلام کی حقانیت کو ثابت
کرتی ہے۔ اور قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے
کی دلیل فراہم کرتی ہے۔ اس کا اجاگر کرنا احمدیہ
جماعت اپنا فرض گردانتی ہے اور باعث فخر بھی
حضرت موسےٰ علیہ السلام کی مخالفت کرنے والے
فرعون کو اللہ تعالےٰ نے غرق کر دیا تھا۔ لیکن قرآن کریم
کے بیان کے مطابق چونکہ اس نے آخری لمحوں میں
نزع کی حالت میں۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے
خدا پر ایمان لانے کا اظہار کیا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ
نے بطور عبرت اس کے جسم کو محفوظ رکھنے کا وعدہ
فرمایا۔ تمام حالات میں ہزاروں سال سے غرق شدہ
انسان کا جسم کہاں مل سکتا ہے۔ یہ تصور بھی نہیں
کیا جا سکتا کہ ایسے شخص کا جسم کہیں محفوظ ہوگا
لیکن خدا کی خدائی کا یہی تو ثبوت ہے کہ جب وہ
کہتا ہے کہ میں فلاں بات کروں گا۔ تو چاہے
بظاہر وہ بات کتنی ہی ناممکن کیوں نہ ہو، ہو کے
رہتی ہے۔ اسی طرح فرعون کا جسم بھی محفوظ رہا۔
ہزاروں سال۔ اور غرق ہونے کے باوجود اس زمانہ
میں وہ مل گیا ہے۔ اور مصر کی تحویل میں ہے۔ اس
جسم کو۔ کاش کو۔ دیکھنا اسلام کی حقانیت کو میخ
کی طرح دل میں گاڑ دیتا ہے۔ اسے دیکھنا چاہیئے
اور اسے لوگوں کو دکھانا چاہیئے۔

اس سلسلہ میں احمدیہ جماعت نائیجیریا کے
امیر صاحب اور صدر جماعت نے مصر کے صدر محترم
انور سادات صاحب۔ کو ایک عریضہ میں اس امر
کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ عریضہ ہمارے قارئین
کی دلچسپی کا باعث ہوگا۔ اس لئے ذیل میں درج کیا
جاتا ہے۔

۲۲ جنوری ۱۹۸۱ء

ہز ایکسی لنسی

صدر انور سادات

اسلامیہ جمہوریہ مصر

قاہرہ

جناب والا! السلام علیکم

فرعون مصر (PHARAON)
(MERENPTAH) کی نعش کی نمائش کی
درخواست۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے عہدیداران اور تمام
احباب کی طرف سے بڑے ادب و احترام کے
ساتھ آپ کی توجہ اس طرف دلائی جاتی ہے کہ

فرعون مصر (PHARAOH
MERENPTAH) جو کہ بنی اسرائیل کے خروج
کے وقت کا مشہور فرعون ہے کی نعش کی نمائش
پر عائد کردہ پابندی ہٹائی جائے۔

جناب والا یہ جانتا پسند فرمائیں گے اس
فرعون اور دیگر فراعنہ مصر کی نعشوں کی دریافت اس
عظیم قرآنی پیشگوئی کے عین مطابق ہے۔ جس میں
قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ

"آج سے ہم صرف تیرے جسم کو
بچائیں گے تاکہ تو آج سے بعد میں
آنے والوں کے لئے ایک نشانِ
عبرت بن جائے"

فرعون کے اس جسم کا تین ہزار سال سے محفوظ
چلا آنا قرآن کریم کی صداقت کا ایک واضح ثبوت
ہے۔ اس وجہ سے ہماری جماعت کو اس پر بڑی پریشانی
ہے کہ اس جسم کی نمائش پر پابندی عائد ہے جو کہ
قرآن کریم کی صداقت کے اظہار کے قطعی خلاف ہے۔

احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے تمام افراد آپ پر زور دیتے
ہیں کہ آپ اپنے اعلیٰ عہدے اور اختیارات کو
بروئے کار لاکر اس پابندی کو ختم فرمائیں تاکہ قرآن کریم
کی صداقت کا ایک نشان کھل کر سامنے آجائے۔

جناب والا! یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ عالمگیر
جماعت احمدیہ ایک مکمل طور پر مذہبی جماعت ہے۔
جو دنیا بھر میں اسلام اور قرآن کریم کی اشاعت میں
مصروف عمل ہے۔ جماعت نے قرآن کریم کے تراجم
یورپی اور کئی دیگر زبانوں میں کئے ہیں اور عیسائیت
کے مراکز میں مساجد کی تعمیر کی ہے۔ جن میں سے
ایک وہ بھی ہے۔ جس کی تعمیر پندرھویں صدی کے
آغاز میں سپین میں شروع ہو چکی ہے۔ ایک مشنری
جماعت ہونے کی وجہ سے ہم ہمیشہ ایسی باتوں
میں دلچسپی لیتے ہیں۔ جن کے ذریعہ اسلام اور قرآن کریم
کی صداقت ظاہر ہو سکے۔

اس لئے ہم جناب والا سے اپیل کرتے ہیں۔
کہ فرعون مصر کے جسم کی نمائش کا مناسب انتظام
کیا جائے۔ اس سے قرآن کریم کی اس انوکھی پیشگوئی
کی صداقت کا ثبوت فراہم ہو جائے گا جو کہ اس
سے پہلے کسی تاریخی کتاب بائیبل وغیرہ میں موجود
نہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر دعا کرتے
ہیں کہ وہ آپ کو اسلام کی ترقی کے لئے کی جانے
والی ہماری درخواست قبول کرنے کی توفیق عطا
کرے آمین

ہم ہیں

آپ کے مسلمان بھائی

۱۔ الحاج اے۔ اے ابیولا صدر

۲۔ محمد اجمل شاہد امیر و مشنری انچارج
نائیجیریا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن کا ضروری اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آ جائیں۔

پہلا انعام:۔ بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفاتِ الٰہیہ۔ ضرورتِ نبوت۔ معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضاء و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام:۔ اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:۔ تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیاء سابقہ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ

چوتھا انعام:۔ اسلامی اقتصادیات مثلاً۔ "بنکنگ اور سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام" "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطۂ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا۔) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور ان کی ترقی میں ان کا حصہ

پانچواں انعام:۔ کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲۔ مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جا سکیں گے جو یکم نومبر تک فضل عمر فاؤنڈیشن

میں موصول ہو جائیں گے۔ اللہ خاص حالات
میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی
مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ
ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

الف۔ مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں
اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس
رکھے۔

ب۔ مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے
مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں۔
تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کر کے اگر ضرورت
سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے
مناسب راہ نمائی کر سکے۔

ج۔ مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات
مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن
طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر
شامل کیا جائے۔

د۔ انگریزی خواں طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ
ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان
ملکر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں
کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا۔

۵۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور
تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار
پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے
جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا۔ جس کا تقرر
اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن
کی طرف سے ہوا کرے گا اور اس بورڈ کا
فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔ اور اس کے خلاف
کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں
کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے
مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات
کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کر لیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ
کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا
جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون
بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام
نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ
مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف
کے ۱/۳ حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا
فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال
تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع
نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا
ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے
مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن
کے دفتر میں ۱۰ مئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹۔ مندرجہ بالا شقوں کے تابع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا۔ مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرلے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کسی شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا۔ محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

(بقیہ عہد۔ صفحہ ۴)

اور اس طرح حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی یہ پُرشوکت پیشگوئی پوری ہو جائے گی کہ "آخر توحید کی فتح ہوگی ..... اور وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا ..... اس میں داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے۔ جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور جو نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں" حضور نے فرمایا۔ "غلبۂ اسلام کا یہ دن تو بہرحال آکر رہے گا۔ مگر اس کے لئے ہم سب کو قربانیاں دینی ہونگی۔ اس لئے آؤ آج ہم یہ عہد کریں کہ پندرھویں صدی میں اسلام کے حق میں جو انقلاب بپا ہو رہا ہے۔ اس کے لئے خدا ہم سے جو قربانیاں بھی مانگے گا وہ ہم اسکی راہ میں پوری بشاشت کے ساتھ پیش کریں گے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین"

موقعہ تو تھا نائیجیریا کی جماعت کے جلسہ سالانہ کا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ پیغام ساری جماعت کے لئے ہے۔ ساری جماعت کو قربانی دینی ہے۔ اور ساری جماعت کو یہ عہد کرنے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ جو قربانی مانگے گا ہم بشاشت سے دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ساری جماعت کو اس کی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیفیتِ ادراک

اَوروں نے تو شائد اسے کچھ بھی نہ کہا ہو
ممکن ہے کہ وہ خود ہی پشیمان ہُوا ہو

بے جُرم سزا پا کے بھی مسرور ہُوں اتنا
اور جُرم کی توفیق جو مل جائے تو کیا ہو

کیفیّتِ ادراک ہو ہر نقص سے عاری،
مَیں جس کو خُدا سمجھوں وہی میرا خدا ہو

اے کاش بہاریں بھی خزاں پر ہوں نچھاور
کیوں صرف خزاں فصلِ بہاراں پہ فدا ہو

راس آ نہ سکی ہو جسے شادابیٔ منزل
شائد کہ وہ سنسان سی راہوں میں پڑا ہو

اونچا ہی سہی میرے مقدّر کا ستارہ
کیا ہو جو کسی اَور کے ماتھے پہ سجا ہو

چلتے ہیں نسیم آپ تو اُس راہ پہ چلئے
جس راہ میں لُٹنے سے کوئی بچ نہ سکا ہو

نسیم سیفی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا غلام باری صاحب سیف نے حال ہی میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح تصنیف فرمائی ہے۔ مولانا موصوف قلم کے دھنی ہیں (جیسے تقریر کے بھی) ان کی یہ تصنیف انکی دیگر کتابوں کی طرح خاصی مقبول ہوئی ہے۔ دو ایڈیشن تو ہاتھوں ہاتھ نکل چکے ہیں۔ اب تیسرا ایڈیشن بھی طباعت پذیر ہونے والا ہے۔

اس کتاب کا پیش لفظ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نے تحریر فرمایا ہے۔ ہم اس کتاب پر تبصرہ کے طور پر یہی پیش لفظ اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح اور سیرت کے متعلق چھپنے والی ہر کتاب اس بات کا بین ثبوت ہے۔ کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کے دلوں میں محبت کی چنگاری روشن ہے اور وہ حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کو زیادہ سے زیادہ اپنا کر اپنی زندگیوں کو بہتر سے بہتر بناتے ہوئے اللہ تعالےٰ کی رضا کے خواہاں ہیں۔ حضورؐ کا تذکرہ چاہے زبانی ہو یا تحریری دلوں میں ایمان کی حرارت پیدا کرتا ہے۔ اور گزرگاہ حیات کو روشن سے روشن تر بنا دیتا ہے۔

اس موضوع پر بے شمار کتابیں ہونے کے باوجود ہر نئی کتاب کوئی نہ کوئی نیا زاویہ پیش کرتی ہے اور ہر پڑھنے والے کو اس کے اپنے ذوق کے مطابق کچھ گوشے ایسے نظر آتے ہیں جو پہلے آنکھوں سے پوشیدہ تھے۔ اور یہی بات تقاضا کرتی ہے کہ اس موضوع پر لکھنے والے زیادہ سے زیادہ لکھیں اور پڑھنے والے زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔

مکرم غلام باری صاحب سیف مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بھی اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ مکرم مولوی صاحب موصوف ہمارے سلسلہ کے ان علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ جن میں نہ صرف علم کی گہرائی موجود ہے۔ بلکہ جو زبان و قلم سے دین متین کی خدمت میں شب و روز کوشاں رہتے ہیں۔ جہاں اس کتاب کی ترتیب اور تدوین میں انہوں نے خاصی محنت سے کام کیا ہے۔ اور زندگی کے مختلف گوشوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے اور ہر کہی گئی بات کے لئے سند کے طور پر حوالے بھی دیئے ہیں۔ وہاں یہ بھی ظاہر و باہر ہے کہ مولوی صاحب موصوف نے اس کا ایک ایک لفظ محبت کے جذبے سے سرشار ہو کر

تحریر کیا ہے۔

میری یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو اس تحریر کا اجر عظیم عطا فرمائے اور جس محبت سے یہ سب کچھ لکھا گیا ہے۔ اس کے بدلے اپنی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرمائے اور یہی حاصل زندگی ہے۔ خدا کرے کہ اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو سکے آمین"۔

قیمت غالباً بارہ روپے ہے۔

کیا آپ نے تحریک جدید وقف جدید اور جوبلی فنڈ کے چندے ادا کر دیئے ہیں، نہیں تو اس مختصر نوٹ کو یاد دہانی تصور فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کا مشہور تحفہ ہاضمون اکسیر اعظم نصرت دواخانہ ربوہ

DAWA KHANA HAKEEM NIZAM JAN.

(Established Since 1911)

CHAWK GHANTA-GHAR GUJRAN WALA

(ANWAR JAN)

CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھو الشافی) دواخانہ حکیم نظام جان

ربوہ بالمقابل ایوان محمود

فون نمبر ۱۔ ۴۰۶

حکیم انوار جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ . فون نمبر ۷۳۹۹۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ راوی روڈ لاہور
پر تشریف لاویں
فون نمبر ۵۳۴۲۰ / ۶۰۲۰
رہائش ۶۲۶۳۰
فیکٹری ایریا رچنا ٹاؤن / ۷۱۰۷۰۰
لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے
ہم رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں
زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک
و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز
ریڈی میڈ کرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی مل
سکتے ہیں
الفردوس شال مرچنٹ ۸۵ بی انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی
نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ
فون نمبر ۶۴۵۰۰/-
کو یاد رکھیں

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر:- ۷۴۸۴۴
ربوہ فون:- ۶۳۸
نگران حکیم عبدالحمید (درجہ اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

کی

خرید و فروخت کے لئے

سلطان احمد طاہر ~~~~~~ سلیمان احمد طاہر

پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے

۲۵/C کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ ؛ ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

چاندی کے خوشنما برتن بیاہ شادی کے لئے ٹی سیٹ وغیرہ

جڑاؤ اور سادہ سیٹ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی کاروں اور
جیپوں کی کمانیوں۔ پٹوں نیز سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات
سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ لاہور

فون نمبر:- ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پٹرتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبرز

۵۳ فیروزپور روڈ

بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

فون نمبر:- ۴۱۰۴۱۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون دکان:- ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیں

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا
پتہ ہی کافی ہے۔

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون نمبر ۷۱۸۴۴ ٭ فون ربوہ ۶۳۸

نگران حکیم عبدالحمید (دہلوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah